بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت، امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ــــــــــــ قریشی آرٹ پریس

کتابت ــــــــــــ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ــــــــــــ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ــــــــــــ مارچ ۲۰۰۴ء

سولهواں باب

آئمہ علیہم السلام والیان امر اور وہ محسود ہیں جن کا ذکر قرآن میں ہے

(باب) ۱٦

أَنَّ الأَئِمَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلامُ وُلاةُ الأَمْرِ وَهُمُ النّاسُ الْمَحْسُودُونَ الَّذِينَ ذَكَرَهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

١ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عامِرٍ الأَشْعَرِيُّ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ قالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَشّاءُ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ عائِذٍ، عَنِ ابْنِ أُذَيْنَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ الْعِجْلِيِّ قالَ: سَأَلْتُ أَبا جَعْفَرٍ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولِي الأَمْرِ مِنْكُمْ» فَكانَ جَوابُهُ: «أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيباً مِنَ الْكِتابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطّاغُوتِ وَ يَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هٰؤُلاءِ أَهْدىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلاً» يَقُولُونَ لِأَئِمَّةِ الضَّلالَةِ وَالدُّعاةِ إِلَى النّارِ: هٰؤُلاءِ أَهْدىٰ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ سَبِيلاً «أُولٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللهُ وَ مَنْ يَلْعَنِ اللهُ فَلَنْ تَجِدَلَهُ نَصِيراً ۝ أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِنَ الْمُلْكِ، يَعْنِي الإِمامَةَ وَالْخِلافَةَ» فَإِذاً لايُؤْتُونَ النّاسَ نَقِيراً» نَحْنُ النّاسُ الَّذِينَ عَنَى اللهُ وَالنَّقِيرُ النُّقْطَةُ الَّتِي فِي وَسَطِ النَّواةِ «أَمْ يَحْسُدُونَ النّاسَ عَلىٰ ما آتاهُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ» نَحْنُ النّاسُ الْمَحْسُودُونَ عَلىٰ ما آتانا اللهُ مِنَ الإِمامَةِ دُونَ خَلْقِ اللهِ أَجْمَعِينَ «فَقَدْ آتَيْنا آلَ إِبْراهِيمَ الْكِتابَ وَالْحِكْمَةَ وَ آتَيْناهُمْ مُلْكاً عَظِيماً» يَقُولُ: جَعَلْنا مِنْهُمُ الرُّسُلَ وَالأَنْبِياءَ وَالأَئِمَّةَ فَكَيْفَ يُقِرُّونَ بِهِ فِي آلِ إِبْراهِيمَ عليه السلام وَ يُنْكِرُونَهُ فِي آلِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله «فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ وَ مِنْهُمْ مَنْ صَدَّ عَنْهُ وَ كَفىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيراً ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآياتِنا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ ناراً كُلَّما نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْناهُمْ جُلُوداً غَيْرَها لِيَذُوقُوا الْعَذابَ. إِنَّ اللهَ كانَ عَزِيزاً حَكِيماً»

۱۔ بریدعجلی سے منقول ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا اس آیت کے متعلق اللہ کی اطاعت کرو اور اطاعت کرو رسول کی اور جو تم میں اولی الامر ہیں ان کی۔ حضرت نے جواب میں فرمایا۔ خدا فرماتا ہے کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب خدا کا ایک حصہ دیا گیا تھا کہ وہ ایمان لائے جبت اور شیطان پر اور وہ کہتے ہیں کہ یہ لوگ جو کافر ہیں ان لوگوں سے زیادہ راہ خدا پر چلنے والے ہیں جو ایمان لائے ہیں یعنی آئمہ ضلالت اور آتش جہنم کی طرف بلانے والے، آل محمد

سے زیادہ ہدایت یافتہ ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے اور جن پر اللہ کی لعنت ہے اے رسولؐ! تم ان کا کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ کیا ان کے لئے کوئی حصہ ہے ملک یعنی امامت و خلافت سے تو وہ لوگوں کو ایک ریشہ بھی دینے والے نہیں امام نے فرمایا کہ النّاس سے مراد ہم ہیں اور نقیر وہ ریشہ ہے جو خرما کی گٹھلی کے وسط میں ہوتا ہے اور خدا نے فرمایا ہے کیا وہ حسد کرتے ہیں ان چیزوں پر جو اللہ نے اپنے فضل و کرم سے لوگوں کو دی ہیں فرمایا امام نے اس آیت میں محسودین سے مراد ہم ہیں کہ اس بنا پر کہ اللہ نے ہم کو امامت عطا کی ہے اور اپنی تمام مخلوق میں اور کسی کو نہیں دی۔ پھر فرماتا ہے ہم نے اولاد ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی اور ہم نے ان کو ملک عظیم دیا یعنی ہم نے ان میں رسولؐ اور انبیاء اور آئمہ بنائے پس کیسی عجیب بات ہے کہ ان فضائل کا اولاد ابراہیم میں تو اقرار کرتے ہیں اور آلِ محمدؐ کی فضیلت سے انکار ہے پھر خدا فرماتا ہے بعض ان میں سے ایمان لے آئے اور بعض نے روگردانی کی اور جہنم کے شعلے ان کے لئے کافی ہیں جن لوگوں نے ہماری آیات سے انکار کیا۔ ہم ان کو جہنم کی آگ میں ڈالیں گے اور جب ان کے بدن کی کھالیں گل کر چھوٹ پڑیں گی تو ان کے بدلے اور جلد ہم بدل دیں گے تاکہ وہ اچھی طرح عذاب کا مزہ چکھ لیں، بے شک اللہ بڑی عزت والا اور حکمت والا ہے۔

۲۔ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحابِنا، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام في قَوْلِ اللهِ تَبارَكَ وَتَعالىٰ: «أَمْ يَحْسُدُونَ النّاسَ عَلىٰ ما آتاهُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ» قالَ: نَحْنُ الْمَحْسُودُونَ.

۲۔ حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ آیہ ام یحسدون الناس، میں ہم وہ محسود ہیں جن سے لوگ حسد کرتے ہیں۔

۳۔ مُحَمَّدُبْنُ يَحْيىٰ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعيدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ، عَنْ مُحَمَّدٍ الأَحْوَلِ، عَنْ حُمْرانَ بْنِ أَعْيَنَ قالَ: قُلْتُ لِأَبي عَبْدِاللهِ عليه السلام: قَوْلُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «فَقَدْ آتَيْنا آلَ إِبْراهيمَ الْكِتابَ»؟ فَقالَ: النُّبُوَّةَ؛ قُلْتُ: «الْحِكْمَةَ»؟ قالَ: الْفَهْمَ وَالْقَضاءَ، قُلْتُ: «وَآتَيْناهُمْ مُلْكاً عَظيماً»؟ فَقالَ: الطّاعَةَ.

۳۔ حمران بن اعین کہتے ہیں میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس آیت کے متعلق پوچھا۔ ہم نے آلِ ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی اور فرمایا کتاب سے مراد نبوت ہے اور حکمت سے فہم اور قضایا کا فیصل کرنا اور اتینا ھم ملکاً عظیما سے مراد اطاعت ہے۔

۴۔ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْوَشّاءِ، عَنْ حَمّادِبْنِ عُثْمانَ، عَنْ أَبِي الصَّبّاحِ

قَالَ: سَأَلْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ» فَقَالَ: يَا أَبَاالصَّبَّاحِ نَحْنُ وَاللهِ النَّاسُ الْمَحْسُودُونَ.

۴۔ راوی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے آیہ ام یحسدون الناس الخ کے متعلق پوچھا فرمایا واللہ وہ محسود ہم ہیں۔

۵ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ عُمَرَبْنِ أُذَيْنَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام فِي قَوْلِ اللهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَىٰ: «فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ وَ آتَيْنَاهُمْ مُلْكاً عَظِيماً» قَالَ: جَعَلَ مِنْهُمُ الرُّسُلَ وَالْأَنْبِيَاءَ وَالْأَئِمَّةَ، فَكَيْفَ يُقِرُّونَ فِي آلِ إِبْرَاهِيمَ عليه السلام وَيُنْكِرُونَهُ فِي آلِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله؟! قَالَ: قُلْتُ: «وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكاً عَظِيماً»؟ قَالَ: الْمُلْكُ الْعَظِيمُ أَنْ جَعَلَ فِيهِمْ أَئِمَّةً: مَنْ أَطَاعَهُمْ أَطَاعَ اللهَ وَمَنْ عَصَاهُمْ عَصَى اللهَ، فَهُوَ الْمُلْكُ الْعَظِيمُ.

۵۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے آیہ فقد آتینا آل ابراھیم الخ کے متعلق اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ نے اولاد ابراہیم میں نبی رسول اور امام بنائے پس کیسی عجیب بات ہے کہ اولاد ابراہیم میں تو یہ فضیلت مانتے ہیں اور آل محمد میں انکار کرتے ہیں اور اس آیت میں ملک عظیم سے مراد یہ ہے کہ اولاد ابراہیم میں خدا نے امام بنائے جس نے اس کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے خدا کی نافرمانی کی پس یہی ملک عظیم ہے۔

سترہواں باب

آئمہ علیہم السلام وہ علامات ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے

(بَابُ) ۱۷

أَنَّ الْأَئِمَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ هُمُ الْعَلَامَاتُ الَّتِي ذَكَرَهَا اللهُ عَزَّوَجَلَّ فِي كِتَابِهِ

۱ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَشْعَرِيُّ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْمُسْتَرِقِّ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْجَصَّاصُ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: «وَ عَلَامَاتٍ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ» قَالَ: النَّجْمُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وَالْعَلَامَاتُ هُمُ الْأَئِمَّةُ عليهم السلام.

۱۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا وہ ستارے جن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے وہ رسول اللہ اور